بسم اللہ الرحمن الرحیم

جنازہ گاہ میں جوتے پہن کر جانا کیسا؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ کیا جنازہ گاہ کا حکم بعینہ مسجد کے حکم کی طرح ہوتا ہے؟ جنازہ گاہ میں جوتے پہن کے جاسکتے ہیں یا نہیں؟ اگر کوئی شخص نماز جنازہ پڑھنے والوں کو روکے کہ جوتے باہر اتار کر جنازہ گاہ میں آئیں تو کیا ایسا کرنا درست ہے؟ حالانکہ سردی کے موسم میں جوتے اتار کر ننگے پاؤں نماز پڑھنے میں سردی کی وجہ سے آزمائش ہوتی ہے۔ نیز کیا جوتے پہن کر نماز جنازہ نہیں پڑھ سکتے؟

جواب

جنازہ گاہ کا حکم بعینہ مسجد کا حکم تو نہیں ہے بلکہ اس میں تفصیل ہے اور وہ یہ کہ اقتداء کے مسائل میں جنازہ گاہ، مسجد ہی کے حکم میں ہے کہ اگرچہ امام اور مقتدی کے درمیان کتنی ہی جگہ کا فاصلہ ہو، اقتداء درست ہو جائے گی، باقی احکام میں یہ مسجد کے حکم میں نہیں ہے۔ لہذا جنازہ گاہ میں جوتے پہن کے جانا، گناہ نہیں ہے، اس حکم میں اس کا مسجد والا حکم نہیں ہوگا، یعنی جنازہ گاہ میں جوتے پہن کر جانا بے ادبی شمار نہیں ہوگا، البتہ جنازہ گاہ اگر ایسی ہو کہ اس کی روزانہ یا وقتاً فوقتاً صفائی ہوتی ہو اور جوتے پہن کر جانے سے اس کے فرش، ٹائلز وغیرہ پر جوتوں کی مٹی، نجاست یا دیگر گندگی کا اندیشہ ہو اور اسی وجہ سے انتظامیہ یہ کہتی ہے کہ جوتے اتار کر آئیں تاکہ صفائی باقی رہے اور گندگی نہ پھیلے تو ان کا یہ کہنا بالکل بجا ہے، اب جوتے اتار کر ہی جانا چاہیے۔ جیسا کہ ہم دیکھتے ہیں کہ بہت سارے لوگوں کا ڈرائنگ روم ایسا ہوتا ہے کہ جوتا پہن کر وہاں جاتے ہیں اور کچھ لوگوں نے کارپیٹ وغیرہ بچھائے ہوتے ہیں اور خود بھی جوتا بالخصوص باہر کا جوتا لے کر نہیں آتے تو وہاں جوتے لے کر جانا سخت معیوب سمجھا جاتا ہے۔ اس معاملہ کا تعلق تقدس اور ادب سے نہیں بلکہ صفائی ستھرائی سے متعلقہ اخلاقی آداب سے ہے۔ یہی معاملہ جنازہ گاہ کا ہو سکتا ہے۔ لہٰذا جہاں جوتے لے جانے کا ماحول نہیں ہے وہاں سردی سے بچنے کیلئے جرابیں، موزے وغیرہ استعمال کئے جائیں، کیونکہ صاف ستھری جگہ کو جوتوں کی مٹی وغیرہ سے گندہ کردینا ادب و تہذیب کے بھی خلاف ہے۔

جنازہ گاہ کو نجاست سے بھی بچانے کا حکم ہے کہ مسجد کے حکم میں نہ ہونے کا مطلب یہ بھی نہیں ہے کہ اب اس میں پیشاب کرنا شروع کردے یا پھر کسی بھی طرح سے نجاست سے آلودہ کرے۔ جنازہ گاہ کو ناپاکی سے بچانا ضروری ہے۔

واضح رہے کہ جوتے پہن کر نماز جنازہ پڑھنے کی صورت میں ضروری ہے کہ جوتا بھی پاک ہو اور نیچے کی زمین بھی پاک ہو، تب نماز ہو جائے گی اگر جوتے میں یا نیچے کی زمین میں مانعِ نماز ناپاکی ہوئی تو نماز نہیں ہوگی، چونکہ باہر پہنے جانے والے جوتوں کے تلوے ناپاکیوں سے

آلودہ رہنے کا اندیشہ ہوتا ہے، اس لئے فقہاء نے فرمایا کہ بہتر یہ ہے کہ جوتا اتار کر اس کے اوپر کھڑا ہو جائے تاکہ اگر جوتے کا تلوا یا زمین ناپاک بھی ہوئی تو بھی نماز میں کوئی خلل نہیں آئے گا۔

جنازہ گاہ کا حکم بیان کرتے ہوئے البحر الرائق، درمختار اور حاشیہ شرنبلالی علی الدرر میں ہے: "(اللفظ لحاشیۃ الشرنبلالی) ذکر الصدر الشہید المختار للفتوی في الموضع الذی یتخذ لصلاۃ الجنازۃ والعید أنہ مسجد فی حق جواز الاقتداء، وان انفصل الصفوف رفقا بالناس وفیما عدا ذلك لیس له حكم المسجد، كذا ذكرہ الامام المحبوبی۔" ترجمہ: صدر شہید رحمہ اللہ نے ذکر فرمایا کہ فتوے کیلئے مختار قول یہ ہے کہ جو جگہ جنازہ کیلئے یا عید کیلئے بنائی گئی ہو وہ اقتداء کے جائز ہونے کیلئے مسجد کے حکم میں ہے، اگرچہ نماز جنازہ کی صفیں متصل نہ ہوں (تب بھی اقتداء ہو جائے گی۔) لوگوں کی آسانی کیلئے اس قول کو اختیار کیا گیا۔ اس کے علاوہ جو احکام ہیں ان میں یہ مسجد کے حکم میں نہیں ہے، اسی طرح امام محبوبی رحمہ اللہ نے ذکر فرمایا۔ (حاشیہ شرنبلالی علی الدرر، جلد 1، صفحہ 110، مطبوعہ کراچی)

جنازہ گاہ کو بھی نجاست سے بچایا جائے گا۔ بحر الرائق میں، اسی طرح ردالمحتار میں بھی بحر ہی کے حوالے سے ہے: "(واللفظ للبحر) ظاہر مافی النہایۃ أنہ یجوز الوطء والبول والتخلی فی مصلی الجنائز والعید ولا یخفی مافیہ فان البانی لم یعدہ لذلك فینبغی أن لا تجوز ہذہ الثلاثۃ وان حکمنا بکونہ غیر مسجد وانما تظہر فائدتہ فی بقیۃ الأحکام التی ذکرناہا ومن حل دخولہ للجنب والحائض۔" (البحر الرائق جلد 2، صفحہ 64، مطبوعہ کوئٹہ)

بہار شریعت میں ہے: "عیدگاہ یا وہ مقام کہ جنازہ کی نماز پڑھنے کے لیے بنایا ہو، اقتدا کے مسائل میں مسجد کے حکم میں ہے کہ اگرچہ امام و مقتدی کے درمیان کتنی ہی صفوں کی جگہ فاصل ہو اقتدا صحیح ہے اور باقی احکام مسجد کے اس پر نہیں، اس کا یہ مطلب نہیں کہ اس میں پیشاب پاخانہ جائز ہے بلکہ یہ مطلب کہ جنب اور حیض و نفاس والی کو اس میں آنا جائز۔" (بہار شریعت جلد 1، حصہ 3، صفحہ 645، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ کراچی)

جوتے پہنے ہوئے نماز جنازہ پڑھنے کا حکم بیان کرتے ہوئے اعلی حضرت امام اہلسنت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن فرماتے ہیں: "احتیاط یہی ہے کہ جوتا اتار کر اس پر پاؤں رکھ کر نماز پڑھی جائے کہ زمین یا تلا ناپاک ہو تو نماز میں خلل نہ آئے۔" (فتاوی رضویہ جلد 9، صفحہ 188، مطبوعہ رضا فاؤنڈیشن لاہور)

بہار شریعت میں ہے: "بعض لوگ جوتا پہنے اور بہت لوگ جوتے پر کھڑے ہو کر نماز جنازہ پڑھتے ہیں، اگر جوتا پہنے پڑھی تو جوتا اور اس کے نیچے کی زمین دونوں کا پاک ہونا ضروری ہے، بقدر مانع نجاست ہوگی تو اس کی نماز نہ ہوگی اور جوتے پر کھڑے ہو کر پڑھی تو جوتے کا پاک ہونا ضروری ہے۔" (بہار شریعت جلد 1، حصہ 4، صفحہ 826، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد فراز عطاری مدنی

فتوی نمبر: Gul-2771

تاریخ اجراء: 25جمادی الآخرۃ1444ھ/18جنوری2023ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net